سوال

(514) داڑھی کے بالوں کو رنگنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے ایک مولوی صاحب سے کہا کہ مولوی صاحب آپ کی داڑھی کے بال سفید ہیں ان کو آپ تبدیل کیوں نہیں کرتے اور میں نے اسے وہ حدیث بھی سنائی کہ غیر مسلموں کی مخالفت کرو تو انہوں نے جواب میں کہا کہ اگر انسان زندگی میں ایک مرتبہ ہی رنگ لے تو کافی ہے ساری زندگی رنگنے کی ضرورت نہیں ۔ پھر انہوں نے یہ بھی حدیث سنائی کہ یہودی جو تیاں اتار کر نماز پڑھتے ہیں اور ہم جوتیاں پہن کر نماز ادا کریں تو میں اس کی یہ بات سن کر خاموش ہو گیا تفصیلی جواب تحریر فرمائیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مولوی صاحب نے جو کچھ فرمایا وہ صحیح ہے ۔ حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جس کا حاصل یہ ہے کہ جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی داڑھی رنگنے کا ذکر کیا ہے (جس طرح کہ ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایات میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے زرد رنگ کیا تھا) اس نے وہ کچھ بیان کیا جس کا اس نے مشاہدہ کیا یہ بعض حا لات میں ہے اور جس نے نفی کی ہے (جیسے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں) یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اکثر اور غلب حال پر محمول ہو گا ۔ (فتح الباری :10/354)

یہود کا داڑھی نہ رنگنا وقتی ہے حتمی نہیں یہود داڑھی رنگ بھی سکتے ہیں تو اس صورت میں کیا حکم ہو گا ؟ ظاہر ہے کہ شرعی احکام ابدی ہیں ۔ افعال یہود کے تابع نہیں لہذا داڑھی رنگنا صرف مستحب ہے واجب نہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص807